

# لیبر کوڈز: خطرناک سیکٹر کے ملازمین کے لئے سیفٹی کوآپ گریڈ کیا گیا

- ✓ تمام ملازمین کے لیے مفت سالانہ ہیلتھ چیک اپ
- ✓ لازمی قبل از ملازمت، متواتر، اور نمائش کے بعد کے طبی تشخیص
- ✓ کارکنوں کے لیے ای ایس آئی فوائد، پی ایف، گریجویٹ، زچگی اور بڑھاپے کا تحفظ
- ✓ لازمی رسک اسسٹ اور ایمر جنسی رسپانس سسٹم کو برقرار رکھا جائے
- ✓ حاملہ خواتین اور نوعمروں کو حفاظت کے لیے خطرناک عمل سے روک دیا گیا

## ہندوستان کے خطرناک سیکٹر کے لیے حفاظت کو مضبوط بنانا

کان کنی، پیٹرولیم، دھات کاری (میٹالرجی)، کیمیائی اور بھاری مینوفیکچرنگ جیسی صنعتیں ہندوستان کی اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ان صنعتوں میں بہت سے کارکن اعلیٰ خطرے والے ماحول میں کام کرتے ہیں۔ افرادی قوت کے لیے ایک مضبوط، مستقبل کے لیے تیار حفاظتی ڈھانچے کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہوئے حکومت نے 29 مرکزی لیبر قوانین کو 4 لیبر کوڈز میں یکجا کرتے ہوئے نئے لیبر کوڈز متعارف کرائے ہیں۔ پیشہ ورانہ سیفٹی، ہیلتھ اینڈ ورکنگ کنڈیشنز کوڈ (او ایس ایچ اینڈ ڈبلیو سی) 2020 کے تحت، خطرے کی تشخیص، مفت سالانہ ہیلتھ چیک اپ، تربیت، پی پی ای، ہنگامی منصوبہ بندی وغیرہ کے ساتھ ایک زیادہ مربوط، حفاظتی نظام کا التزام کیا گیا ہے۔ یہ اصلاحات سیفٹی پروٹوکول کو مضبوط کرتی ہیں، خطرے سے نمٹنے کے طریق کار کو مینڈیٹ کرتی ہیں اور آجروں کو صاف، آسان، اور زیادہ متوقع ریگولیٹری راستے فراہم کرتے ہوئے جو اب بھی کو بڑھاتی ہیں۔ خاص طور پر، نئے فریم ورک کا مقصد ہندوستان کے خطرناک سیکٹر کی افرادی قوت کے لیے محفوظ ورک سائٹس، مضبوط سکیورٹی اور زیادہ باوقار حالات کو یقینی بنانا ہے۔

## مؤثر عمل میں کارکنوں کے لیے کلیدی فوائد

لیبر کوڈز ہندوستان کے خطرناک شعبے کی افرادی قوت کے لیے ایک مضبوط حفاظت اور بہبود کا فریم ورک متعارف کراتے ہیں، جس سے اعلیٰ خطرے والی صنعتوں میں تحفظ، جو اب بھی اور رسک مینجمنٹ میں اضافہ ہوتا ہے۔ کیمیکل، دھماکہ خیز مواد، گیس، تابکاری، کان کنی، تعمیراتی، گودی، اور بھاری انجینئرنگ کے شعبوں سمیت خطرناک عمل یا صنعتوں میں مصروف تمام کارکنان کا جامع طور پر او ایس ایچ اینڈ ڈبلیو سی کے تحت احاطہ کیا گیا ہے۔



✓ حفاظتی معیارات: او ایس ایچ اینڈ ڈبلیو سی کوڈ خطرناک مادوں کے استعمال، انہیں سنبھالنے، ذخیرہ کرنے اور نقل و حمل کے لیے قومی معیارات پر روشنی ڈالتا ہے۔ حفاظتی سکیورٹی کو مزید بڑھانے کے لیے آجروں کو خطرے کی تشخیص کرنا، منظوری حاصل کرنا اور ہنگامی رد عمل کے نظام کو برقرار رکھنا چاہیے۔

✓ صحت اور طبی تحفظ: اس سے پہلے، طبی اور صحت کے ریکارڈ کو دستی طور پر برقرار رکھا جاتا تھا اور اس میں پورٹیبلیٹی اور طویل مدتی ٹریس ایبلٹی کی کمی تھی۔ اب، صحت کے ریکارڈ لازمی ہیں اور ملازمین اور انسپکٹرز کے لیے قابل رسائی ہیں، جو شفافیت اور طویل مدتی پورٹیبلیٹی کو قابل بناتا ہے۔ مزید برآں، نئے کوڈز کے تحت، ملازمت سے پہلے، متواتر اور نمائش کے بعد کے طبی معائنے لازمی ہیں، ساتھ ہی تمام کارکنوں کے لیے مفت سالانہ صحت کی جانچ پڑتال، پیشہ ورانہ بیماریوں کا جلد پتہ لگانے کو یقینی بنانا جو طبی اخراجات کو کم کرتی ہیں اور ایک صحت مند، زیادہ پیداواری افرادی قوت کی حمایت کرتی ہیں۔

✓ حفاظتی اور بہبود کے اقدامات: نئی دفعات کے تحت، آجروں کو پی پی ای (ذاتی حفاظتی سامان) جیسے ہیلمٹ، دستانے، سانس لینے والے ماسک اور چشمے فراہم کرنا اور ان کی دیکھ بھال کرنی چاہیے۔ مزید برآں، صفائی ستھرائی اور حفظان صحت کے بہتر معیارات کو یقینی بنانے کی بھی ضرورت ہے۔ اعلیٰ درجہ حرارت والے کام کی جگہوں پر کیٹین، آرام کی پناہ گاہیں، کپڑے دھونے کی سہولیات، ابتدائی طبی امداد، ایبوی لینس کے کمرے، اور ٹھنڈا کرنے والے مقامات۔ آجروں کو 8 گھنٹے فی دن اور 48 گھنٹے فی ہفتہ مقررہ زیادہ سے زیادہ کام کے اوقات پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔

✓ تربیت اور آگاہی: پہلے، تربیت لازمی نہیں تھی اور سیکٹر کے لحاظ سے مختلف تھی۔ اب، کارکنوں کی مدد کے لیے خطرناک مواد کی محفوظ ہینڈلنگ، اسٹوریج، نقل و حمل اور ٹھکانے لگانے سے متعلق لازمی تربیتی سیشنز متعارف کرائے گئے ہیں۔

✓ سماجی تحفظ: سماجی تحفظ کے موثر انتظامات کو یقینی بنانے کے لیے سوشل سکیورٹی کوڈ (ایس ایس ای / ای ایس آئی سی) 2020 کے تحت پیشہ ورانہ بیماریوں یا حادثات کے لیے فوری معاوضہ کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ، کارکنان ای ایس آئی سی فوائد (طبی، پیشہ ورانہ بیماری، چوٹ، معدوری، منحصر افراد کے فوائد) کے بھی حقدار ہیں۔ دیگر فوائد جیسے کہ پی ایف، گریجویٹی، زچگی، ملازمت کی چوٹ کا معاوضہ اور بڑھاپے سے تحفظ (پنشن) بھی فراہم کیے جاتے ہیں، اس کے ساتھ ہی ڈیجیٹل صحت اور سماجی تحفظ کے ریکارڈ بھی فراہم کیے جاتے ہیں جو شفافیت اور پورٹیبلیٹی کو بڑھاتے ہیں۔

✓ خصوصی حقوق: او ایس ایچ اینڈ ڈبلیو سی کوڈ کے تحت اس حق کی واضح طور پر ضمانت دی گئی ہے جس میں کارکن خطرناک کام سے انکار کر سکتے ہیں جس سے شدید چوٹ یا موت کا خدشہ ہو، آجروں کی لازمی تحقیقات اور کارکنوں کے انکار پر صفر جرمانہ۔ اس کے علاوہ، حاملہ خواتین اور نوعمر افراد بھی خصوصی حقوق کے فوائد حاصل کرتے ہیں، کیونکہ انہیں خطرناک عمل میں شامل ہونے سے سختی سے روک دیا گیا ہے۔ اجازت شدہ کاموں میں خواتین کارکنوں کے لیے حفاظتی نگرانی بھی لازمی ہے۔

گزشتہ قوانین، مقابلہ نئے لیبر کوڈز کا تقابلی تجزیہ

The New Labour Codes facilitate safer workplaces, healthier workers, and higher productivity.

اس سے پہلے، خطرناک سیکٹر کے کارکنوں کو غیر متضاد نفاذ اور محدود طبی کورٹیج کے ساتھ بکھری دفعات کے تحت تحفظ حاصل تھا۔ اب، او ایس ایچ اینڈ ڈبلیو سی کوڈ کے تحت، معیارات کے ساتھ ایک مربوط حفاظتی نظام موجود ہے، جو مفت سالانہ ہیلتھ چیک اپ، ٹریننگ، پی پی ای، ہنگامی منصوبہ بندی وغیرہ کے لیے انتظامات پیش کرتا ہے۔

### قانونی فریم ورک

اس سے قبل، فیکٹری ایکٹ (خطرناک عمل)، مائنز ایکٹ، ڈاک ورکرز ایکٹ، اور بلڈنگ اینڈ دیگر کنسٹرکشن ورکرز ایکٹ (بی او سی ڈبلیو ایکٹ) کے تحت الگ الگ دفعات کے ساتھ بکھرے ہوئے قوانین، خطرناک کارروائیوں کی اپنی فہرست رکھتے تھے۔ تاہم، اب او ایس ایچ اینڈ ڈبلیو سی کوڈ 2020 کے تحت تمام صنعتوں کے لیے یکساں تعریفیں ہیں جن میں کیمیائی، حیاتیاتی، جسمانی خطرات شامل ہیں۔ مخصوص دفعات خطرناک مادوں کے استعمال، انہیں سنبھالنے، ذخیرہ کرنے، نقل و حمل کے لیے معیارات مرتب کرتی ہیں جس کے لئے حفاظت، صحت، بہبود، ہنگامی رد عمل کے لیے ایک یکساں قومی فریم ورک بھی ہے۔

### خطرناک عمل کی شناخت

اس سے قبل متعدد ایکٹ کے تحت مختلف فہرستیں اور قواعد کمزور نفاذ کا باعث بنے۔ اب او ایس ایچ اینڈ ڈبلیو سی کوڈ کے تحت ایک مربوط شیڈول میں تمام خطرناک عمل (اسپیسٹس، زہریلے کیمیکلز، کیڑے مار ادویات، تابکار مواد وغیرہ) کی فہرست ہے۔ مزید برآں، آجروں کو خطرے کی تشخیص کرنی چاہیے اور خطرناک عمل شروع کرنے سے پہلے پیشگی اطلاع فراہم کرنی چاہیے۔

### ہنگامی اور آفات کی تیاری

فیڈری انسپیکٹوریٹ یا نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کے رہنما خطوط پر انحصار کے ساتھ کوئی متحد ایمر جنسی مینجمنٹ سسٹم موجود نہیں ہے۔ اب، لیبر کوڈز کے ساتھ ہر خطرناک اسپیسٹس، ایمر جنسی رسپانس میکانزم اور چھ ماہی فرضی مشقوں کے لیے ایک لازمی آن سائٹ ایمر جنسی پلان ہونے کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ بیرونی رابطہ کاری کے لیے مقامی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے ساتھ باضابطہ رابطہ بھی ضروری ہے۔

### انسپیکشن اور انفورسمنٹ

مختلف ایکٹ کے تحت متعدد معائنہ کار اور اوور لیپنگ دائرہ اختیار موجود تھے۔ جبکہ اب، خطرے پر مبنی ڈیٹیل معائنہ، مشترکہ تعمیل آڈٹ اور خلاف ورزیوں کے لیے سخت سزاؤں کے ساتھ ایک متحد انسپکٹر-کم-سہولت کار نظام موجود ہے۔

### ایک محفوظ اور با اختیار افرادی قوت

نئے لیبر کوڈز محفوظ، منصفانہ اور زیادہ جوابدہ کام کی جگہوں کی طرف ایک مؤثر تبدیلی کی نشاندہی کرتے ہیں۔ خاص طور پر ان لوگوں کے لیے جو خطرناک شعبوں میں ہیں۔ مضبوط حفاظتی معیارات، عالمگیر سماجی تحفظ، فلاحی سہولیات اور ہنگامی رد عمل کے طریق کار کے ساتھ ہندوستان ایک مزدور ماحولیاتی نظام بنا رہا ہے جہاں سیوریٹی کوئی استحقاق نہیں، بلکہ ضمانت ہے۔ جیسا کہ ہندوستان ایک زیادہ پیداواری، جامع، مستقبل کے لیے تیار معیشت کی طرف بڑھ رہا ہے، یہ 'شرموجیتے' کے جذبے سے ہم آہنگ ہوتا ہے۔ ہر اس کارکن کے تعاون کا احترام کرتا ہے جو ملک کو آگے بڑھاتا ہے۔

[See in PDF](#)

\*\*\*\*\*

**PIB Headquarters**

Labour Codes Upgrade Safety for Hazardous Sector Workers

**(Release ID: 2202249)**

شرح-ظ-رعن

UR-No. 3001